ادارہ

پاکستانی آئین کی دفعہ 63-62 اور دیگر اسلامی ترامیم کو حذف کرنے کا خطرناک ارادہ اور اسکے بنانے میں حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کا کلیدی کردار

پاس شدہ شریعت بل کے ذریعے اسلامی انقلاب کا راستہ روکنے میں معزول وزیراعظم کا شرمناک کردار

گزشتہ دنوں حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی طرف سے ملکی و بین الاقوامی اخبارات کو آئین کی دفعہ 63-62 اور آئین کے تمام اسلامی ترامیم کے حوالہ سے پریس ریلیز جاری کی گئی جسے تمام اخبارات نے اہمیت کیساتھ شائع کیا۔قارئین الحق کے افادہ عام کیلئے نذر قارئین ہے......(مدیر)

۱۳۔اگست (اکوڑہ خٹک) جمعیت علماء اسلام کے امیر اور دفاع پاکستان کونسل کے چیئرمین حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے نے معزول وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے انقلابی نعروں پر شدید حیرت کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ نواز شریف نے خود اپنے پچھلے ادوار وزارت میں ملک میں اصلاح اور انقلاب کے راستے بند کردیئے تھے،آج انہیں انقلاب یاد آ گیا ہے،جبکہ ہم نے سینٹ سے شریعت بل پاس کراکر ملک میں انقلابی راستہ کھول دیا تھا اس کا مقصد ملک کے سیاسی، عدالتی اور معاشی نظام کوتبدیل کرنا تھا،اس کے پاس کرانے کیلئے سالہا سال طویل جدوجہد کی گئی ملک بھر میں دھرنے لانگ مارچ سیمنار اور جلسے ہوتے رہے،استصواب رائے کیلئے بل مشتہر کرنے پر بیس پچیس لاکھ محضرنامے اس کے حق میں جمع کئے گئے ،پارلیمنٹ کی موجودہ بلڈنگ کے سامنے متحدہ شریعت محاذ کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق مرحوم کی قیادت میں لاکھوں افراد نے دھرنا دیا، بالآخر طویل جدوجہد کے بعد سینٹ سے متفقہ طور پر منظور کرایا بل کا بنیادی نقطہ یہ تھا کہ قرآن وسنت کو ہر دستور اور قانون پر بالادستی ہوگی اور اللہ تعالیٰ کی حاکمیت مطلق کو ساورنٹی حاصل ہوگی اور ملک کے ہراہم ادارے کواس کے ماتحت کرنا ہوگا، یہ پاس کردہ بل جب اس وقت کے قومی اسمبلی میں منظوری کیلئے پیش کیا گیاتو نواز شریف (اس وقت کے وزیراعظم نواز شریف) نے اس بل کواس کافرانہ شرط سے مشروط کردیا کہ بل اس شرط پر نافذ ہوگا کہ ملک کا موجودہ سیاسی معاشی اور عدالتی نظام متاثر نہ ہو،اس طرح بڑی ڈھٹائی سے اللہ

تعالیٰ کی حاکمیت اور قرآن وسنت کی بالادستی کا راستہ روک دیا گیا گویا لا الہ الا اللہ کہہ کر اس کی نفی کی گئی، ایسے ہی کافرانہ اور منافقانہ اقدامات کے مکافات عمل میں نواز شریف کی خدائی پکڑ ہورہی ہے، حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے اس امر پر مزید حیرت کا اظہار کیا کہ انقلاب کے نعروں کے ساتھ ساتھ ان کی حکومت آئین کے دفعہ 63-62 کو تبدیل اور ختم کرنے کی کوشش کررہی ہے کہ ہر قسم کے فاسق وفاجر بدکردار چور اور ڈاکو کے لئے پارلیمنٹ کا راستہ چوپٹ کھلا رہے، اس شرمناک اور متضاد دعوؤں سے ملک کی تقدیر نہیں بدل سکتی، حضرت مولانا مدظلہ نے کہا کہ ہمیں اس حقیقت کے اظہار اور اس پر فخر کرنے سے کوئی نہیں روک سکتا کہ ان دفعات میں صادق وامین وغیرہ کی ترمیمات کرانے میں ضیاء الحق کی مجلس شوریٰ میں میری جدوجہد اور صدر ضیاء الحق کو راضی کرکے اسے آٹھویں ترمیم کا حصہ بنانے میں کلیدی کردار تھا، آج بھی ہم کسی بھی اسلامی ترمیم کو حذف کرنے کی ہر سطح پر مزاحمت کریں گے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کہا کہ نواز شریف نے عوامی جلسوں، اعلیٰ عدالتوں اور معزز جج صاحبان کو نشانہ بنا کر ملک اور اداروں کو غیر مستحکم کرنے کی ایک ناکام کوشش کررہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ماتمی ریلیوں اور دھمکیوں کا مقصد احتساب عدالت پر پریشر ڈالنا ہے، لیکن یہ ان کی بھول ہے، پاکستان کے 20 کروڑ عوام عدالتوں کے ساتھ ہیں اور یہ توقع ہے کہ وہ انصاف پر مبنی فیصلے کریں گے۔ (۱۴۔اگست قومی اخبارات)

ملک بھر میں تحفظ آئین پاکستان کے لئے تحریک چلانے کا فیصلہ

(۱۹۔اگست) جمعیت علماء اسلام کے امیر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے تحفظ آئین پاکستان کے لئے تحریک چلانے کا فیصلہ کرلیا، آئین کا بنیادی ڈھانچہ توڑنے یا اس میں تبدیلی کرنے کی ہر کوشش کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا، بالخصوص دفعہ 62-63 کی آڑ میں آئین کے تمام اسلامی دفعات کو ختم کرنے کی یہودی، قادیانی اور مغربی لابیوں کی سازش کو پورا کرنے کا سلسلہ شروع ہوجائے گا، قرارداد مقاصد کو آئین سے نکال کر دوبارہ دیباچہ بنانا تحفظ ناموس رسالت امتناع قادیانیت کی ترامیم اور ملک میں قرآن وسنت اور اسلام کی بالادستی ختم کرنے، ملک کو سیکولر سٹیٹ بنانے کے مذموم عزائم کا دروازہ کھل جائے گا، اور 73ء کے آئین کے اصل روح اور طے شدہ امور کو متنازعہ بنا کر قوم کو ایک نہ ختم ہونے والی انتشار میں ڈال دیا جائے گا۔ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ۷۳ء کے آئین کے تحفظ